فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی

(محمد طفیل۔ ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد)

مخطوطہ نمبر ۳۸   **داخلہ نمبر ۴۸۰۷۳**

نام:- کشف الاسرار عن قرأۃ ائمۃ الاخیار   فن تجوید

تقطیع $\frac{۱۰ \times ۷}{۷ \times ۵}$ **حجم** ۲۲۸ صفحات

مصنف: ابوالعباس احمد بن اسمٰعیل الکورانی متوفی ۸۹۳ھ

کاتب: محمود بن احمد تلمیذ شیخ محمد بیومی مصری۔ سنِ تالیف ۸۹۰ھ

سنِ کتابت ۱۳۱۴ھ - **کاغذ** دستی مصری - **روشنائی** معمولی صمغ دودی

خط نسخ بدخط، متن سرخ رنگین - **زبان**: عربی

آغاز بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم ؕ

الحمد للہ الذی جعل حملۃ کتابہ، مع السفرۃ الکرام البررۃ واثنی علیہم فی محکم کتابہ وکررہ۔ والصلوۃ علی من جعلہ فی حلیۃ الرسالۃ بجلی وصدرہ وعلی آلہ وصحبہ ممن ھاجر الیہ وآواہ ونصرہ، محمّد الذی [illegible] خیر امتہ من تعلّم القرآن وعلّمہ، وصلی اللہ علیہ وشرفہ وکرمہ۔

اختتام: فرغ من شرحہ افقر عباد اللہ الی عفوہ وغفرانہ احمد الکورانی فاضت علیہ سجال الرضوان فی اواخر ربیع الاول من سنۃ تسعین وثمان مائۃ

فن تجوید کے مشہور عالم شمس الدین ابوالخیر محمد بن محمد بن علی المعروف بابن الجزری الدمشقی الشافعی (۷۵۱ - ۸۳۳ھ) نے نظم و نثر میں متعدد کتابیں فن تجوید پر تصنیف کیں جن میں سے ان کی ایک نظم ہے جسے "نظم الجزری" کہا جاتا ہے۔ اس کا پہلا شعر یہ ہے:

بدأت بحمد الله نظمي اولا - واهدى صلاتي للنبي ومن تلا

اور آخری شعر اس طرح ہے:

وحالة ارفع أصل حفظٍ وكبروا - لكلهم من والضحى مثل من هلا

اس نظم میں امام جزری نے قرأت ابن محیص، اعمش اور حسن بصری رحمہم اللہ تعالیٰ کو بیان کیا ہے۔ شیخ ابوالعباس احمد بن اسماعیل الکورانی نے ۸۹۰ھ میں اس منظومہ کی تفصیلی شرح لکھی۔ اور اس کا نام "کشف الاسرار عن قرأة ائمة الاخیار" رکھا ہے۔ وہ خطبہ کے بعد فرماتے ہیں۔

فان خير كلام كلام الله، وقد اثنى على من تلاه لقوله ان الذين يتلون كتاب الله، والآيات والاخبار فى ذلك متكاثرة ومتواترة، ثم انى مذ كنت يافعاً وكنت لآياته تاليا وسامعاً كنت لالفاظه ومعانيه الحواشى والشروح ومميزت بين المقبول والمجروح، ثم وقفت على نظم الامام استاذ المتاخرين شيخ الاسلام محمد بن محمد الجزرى تغمده الله تعالى لغفرانه يشتمل على قراءة ابن محيص والاعمش والحسن البصرى وهو نظم فى غاية الاشكال لم يسبق له مثال، والا نسج على منوال، فاستخرت الله فى حل رموزه، والاحاطة لفرائد كنوزه فشرحته شرحا وافيا بالغرض مع زوائد وهى فرائد وسميته كشف الاسرار عن قراءة الائمة الاخيار وقبل الشروع فى المقاصد اقدم المحاسن الفوائد -

اس شرح کا ذکر حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں کیا ہے۔ مصنف کا تذکرہ امام سخاوی نے اپنی کتاب "الضوء اللامع" کی جلد اوّل صفحہ ۲۴۱ پر کیا ہے۔ اور الاعلام الزرکلی میں بھی ذکر ملتا ہے احمد بن اسماعیل الکورانی، سلطان محمد فاتح قسطنطنیہ کے استاذ تھے۔ ان کا انتقال بھی قسطنطنیہ ہی میں ہوا تھا۔ اور ان کے جنازے کی نماز سلطان بایزیدؒ نے پڑھائی تھی۔ انھوں نے اور بھی بہت سی کتابیں لکھیں جن میں بخاری شریف کی شرح متعدد جلدوں میں غایة الامانی فی شرح السبع المثانی اور کافیہ ابن حاجب کی شرح بھی شامل ہیں۔

کشف الاسرار کا زیر نظر نسخہ بڑی اچھی حالت میں ہے اور ہماری اطلاع میں تا حال یہ کتاب طبع نہیں ہوئی ہے۔